# کارروائی اجلاس مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خاتم الانبیاء والمرسلین اما بعد

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا ایک اہم ترین اجلاس مورخہ ۳ رجمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ بمطابق ۲۵ راپریل ۲۰۱۲ء بروز بدھ صبح دس بجے مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے سرانجام دیئے۔

اجلاس میں امتحانی کمیٹی کے ارکان خصوصی دعوت پر شریک ہوئے۔

## فہرست شرکاء اجلاس

| نمبر شمار | اسماء گرامی | نام مدرسہ | |
|---|---|---|---|
| ۱ | حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب (صدر) | مہتمم جامعہ فاروقیہ | شاہ فیصل کالونی کراچی نمبر ۲۵ |
| ۲ | حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب (نائب صدر) | مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ | علامہ بنوری ٹاؤن کراچی |
| ۳ | حضرت مولانا انوار الحق صاحب (نائب صدر) | نائب مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ | اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ |
| ۴ | حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب (ناظم اعلیٰ) | مہتمم جامعہ خیر المدارس | اورنگزیب روڈ ملتان |
| ۵ | حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب (رکن) | صدر جامعہ دارالعلوم کراچی | کے ایریا کورنگی کراچی نمبر ۱۴ |
| ۶ | حضرت مولانا عبدالمجید صاحب (رکن) | شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم | کہروڑ پکا لودھراں |
| ۷ | حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمن صاحب (ناظم سندھ) | ناظم تعلیمات جامعہ عربیہ مفتاح العلوم | سائٹ ایریا عقب کاف کاٹ ملز حیدرآباد |
| ۸ | حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب (ناظم پنجاب) | مہتمم دارالعلوم فاروقیہ | قائداعظم کالونی دھمیال روڈ، راولپنڈی |
| ۹ | حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب (رکن) | نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ | فیروز پور روڈ لاہور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب (رکن) | مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ | گلشن امداد' ستیانہ روڈ' فیصل آباد |
| ۱۱ | حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب (رکن) | مہتمم جامعہ دارالعلوم کبیروالہ | عیدگاہ کبیروالہ ضلع خانیوال |
| ۱۲ | حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب (رکن) | مہتمم جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ | چھتر دومیل مظفرآباد |
| ۱۳ | حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب (رکن) | مہتمم جامعہ مفتاح العلوم | چوک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا |
| ۱۴ | حضرت مولانا محمد ادریس صاحب (رکن) | شیخ الحدیث جامعہ عربیہ انوار العلوم | کنڈیارو' ضلع نوشہرو فیروز |
| ۱۵ | حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب (رکن) | مہتمم جامعہ بنوریہ | سائیٹ ایریا کراچی |
| ۱۶ | حضرت مولانا سعید یوسف صاحب (رکن) | مہتمم جامعہ اسلامیہ تعلیم القرآن | پلندری' سدھنوتی (آزادکشمیر) |
| ۱۷ | حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب (رکن) | مہتمم دارالعلوم چمن | پوسٹ بکس نمبر 2' صفہ ٹاؤن' چمن' قلعہ عبداللہ |
| ۱۸ | مولانا حبیب اللہ صاحب نمائندہ حضرت مولانا قاضی نثار احمد صاحب (رکن) | ناظم جامعہ اسلامیہ نصرۃ الاسلام | عیدگاہ روڈ' کنوداس گلگت |
| ۱۹ | حضرت مولانا حسین احمد صاحب (رکن) | ناظم جامعہ عثمانیہ | عثمانیہ کالونی' نوتھیہ روڈ' پشاور |
| ۲۰ | حضرت مولانا اصلاح الدین حقانی صاحب (رکن) | شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم اسلامیہ | بنوری ٹاؤن' لکی مروت |
| ۲۱ | حضرت مولانا ذاکر اللہ صاحب (رکن) | مہتمم جامعہ مدینۃ العلوم | نوبکلے ڈاکخانہ عنایت کلے خار باجوڑ ایجنسی |
| ۲۲ | حضرت مولانا محمد مظہر شاہ صاحب (رکن) | مہتمم جامعہ اسعد بن زرارہؓ | گلشن اقبال فیروز حاصل پور روڈ' بہاولپور |
| ۲۳ | حضرت مولانا حق نواز صاحب (رکن) | مہتمم جامعہ دارالعلوم الصفہ | سعید آباد بلدیہ ٹاؤن' سیکٹر 3-A کراچی |
| ۲۴ | حضرت مولانا رشید اشرف صاحب (رکن امتحانی کمیٹی) | استاذ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی | کے ایریا کورنگی کراچی |
| ۲۵ | حضرت مولانا مفتی رفیق احمد صاحب، متبادل مولانا عطاء الرحمٰن شہیدؒ (سابق رکن امتحانی کمیٹی) | مدرس جامعۃ العلوم الاسلامیہ | علامہ بنوری ٹاؤن کراچی |
| ۲۶ | حضرت مولانا راحت علی ہاشمی صاحب (مبصر) | ناظم تعلیمات جامعہ دارالعلوم کراچی | کے ایریا کورنگی کراچی |

**دعائے مغفرت:**......اجلاس کا آغاز حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا' تلاوت کلام پاک کے بعد حال ہی میں بھوجا ائیر لائن کے طیارے حادثہ میں شہید ہونے والے تمام مسافروں بالخصوص جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے ناظم تعلیمات اور وفاق کی امتحانی کمیٹی ونصاب کمیٹی کے رکن حضرت مولانا عطاء الرحمٰن شہید' مولانا عثمان رشید' مولانا قاری عبدالرحمٰن' مولانا مفتی محمد عرفان' حال ہی میں وفات پانے والے ممتاز عالم دین حضرت مولانا قاضی حمید اللہ جان' مولانا سعید یوسف صاحب کی والدہ مرحومہ' سیاچن میں برفانی تودے تلے دب کر شہید ہونے والے پاک فوج کے جوانوں' اسلام آباد کے ایک مدرسہ کے شہید کئے جانے والے معصوم طالب علم' گلگت و بلتستان کے شہداء' لاہور بم دھماکہ کے شہداء' ڈرون حملوں کے شہداء' کراچی و بلوچستان کے شہداء اور ماورائے

عدالت شہید کئے جانے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی گئی اور ورثاء سے اظہار تعزیت کیا گیا نیز مولانا عطاء الرحمٰن شہیدؒ کی وفاق کے لئے بےلوث خدمات پر انہیں خراج تحسین بھی پیش کیا گیا۔

دعائے مغفرت کے بعد ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے لائحہ عمل کے مطابق اجلاس کا آغاز فرمایا۔

## لائحہ عمل

(۱)......گذشتہ اجلاس مجلس عاملہ کی کارروائی کی توثیق

(۲)......نصاب کمیٹی کے مجوزہ نصاب تعلیم بنات، تجوید و دراسات دینیہ کے نصاب کی تنفیذ پر غور

(۳)......میزانیہ برائے 1432ھ کی منظوری

(۴)......مجوزہ دستور وفاق پر غور

(۵)......نگران عملہ کے حق الخدمت اور داخلہ فیسوں میں اضافہ پر غور

(۶)......دیگر امور باجازت صدر

**گذشتہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق:**......حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم نے لائحہ عمل پیش کرتے ہوئے اراکین عاملہ سے گذارش کی کہ مجلس عاملہ کے گذشتہ اجلاس کی کارروائی صرف اس مقصد کے لئے پیش کی جاتی ہے کہ اس کے مرتب کرنے میں کوئی کمی وبیشی رہ گئی ہو تو اسے درست کیا جائے اور تصحیح کے بعد اس کی توثیق کر دی جائے۔اس کے بعد انہوں نے اجلاس منعقدہ ۲۲ شوال المکرم ۱۴۳۲ھ مطابق ۲۱ ستمبر ۲۰۱۱ء کی کاروائی کی خواندگی فرمائی۔

**بلوچستان کے بعض مدارس کا مسئلہ:**......گذشتہ اجلاس عاملہ میں بلوچستان کے مدارس کے معاملہ کی تحقیق کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی بنانے کا فیصلہ ہوا تھا۔بعض ناگزیر عوارض کی بناء پر وہ کمیٹی نہیں بنائی جا سکی۔البتہ بلوچستان کے ان اہل مدارس کو بذریعہ خط وفاق کے موقف سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔جس کا خلاصہ یہ ہے کہ سرکاری امداد سے متعلقہ ضابطہ میں کسی قسم کا کوئی استثناء نہیں ہے۔لہٰذا بلوچستان کے جن مدارس نے جو فنڈ لیا، انہیں وہ فنڈ نہیں لینا چاہئے تھا۔ ایم پی اے صوابدیدی فنڈ بھی حکومتی امداد کا حصہ ہوتا ہے۔وفاق سے ملحقہ مدارس کے لئے اس فنڈ سے مستفید ہونا بھی ممنوع ہے۔

**مجلس عاملہ کے اجلاس کی کارروائی پہنچنے میں تاخیر:**......حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم نے تجویز پیش فرمائی کہ اراکین عاملہ تک مجلس عاملہ کی کارروائی پہنچنے میں کافی تاخیر ہو جاتی ہے۔اجلاس کے بعد دو ہفتہ تک اراکین کو اجلاس کی کارروائی بھیج دینی چاہیے۔

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے اس کی تائید فرمائی اور کارروائی لکھنے والے حضرات، مولانا قاضی محمود الحسن

اشرف اور مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب سے فرمایا کہ آپ حضرات جلد از جلد کارروائی مرتب کر کے دفتر کو ارسال کر دیا کریں تاکہ نظر ثانی کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر معزز اراکین عاملہ کو ترسیل کی جا سکے۔

**غیر ملکی طلبہ کا مسئلہ:**......(الف) گذشتہ اجلاس میں مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا تھا کہ غیر ملکی طلبہ "تحتانی اسناد" کے بغیر وفاق کے امتحان میں شرکت نہیں کر سکتے۔ اجلاس میں حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب نے غیر ملکی طلبہ کے مسائل اور مشکلات پیش کیے کہ غیر ملکی طلبہ وفاق کی اسناد کے بغیر وہاں کوئی کام نہیں کر سکتے۔ لہٰذا اس شرط میں نرمی کرنی چاہیے۔ تحتانی اسناد کے بجائے، تحتانی درجات کا آزمائشی امتحان لے کر وفاق فوقانی درجے کا داخلہ قبول کرے۔

اس پر کافی غور وخوض کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ غیر ملکی طلبہ کے لئے امتحان کی رعایت بحال کر دی جائے۔ غیر ملکی طلبہ کا داخلہ جس درجہ میں دفتر وفاق کو موصول ہوگا ان سے تحتانی درجات کی کتابوں کا جائزہ امتحان لیا جائے گا۔ جس میں ان کی استعداد کو پرکھا جائے گا۔ جائزہ امتحان کا ایک پرچہ ہوگا۔

جائزہ امتحان پاس کرنے کی صورت میں ان کے مطلوبہ درجہ کا داخلہ منظور کیا جائے گا۔ امسال غیر ملکی طلبہ ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ تک اپنا داخلہ بھجوا سکتے ہیں اور آئندہ کے لئے شوال سے ۲۵ ذوالحجہ تک داخلہ موصول ہونا ضروری ہوگا، تاکہ ضابطہ کی کارروائی بروقت مکمل کی جا سکے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ غیر ملکی طلبہ ثانویہ عامہ کا امتحان براہِ راست دے سکتے ہیں۔ ان کے لئے متوسطہ/مڈل کی شرط ختم کر دی گئی۔ غیر ملکی طالب علم سے مراد وہ طالب علم ہوگا جس نے غیر ملکی اداروں میں تعلیم حاصل کی ہوگی۔

(ب):......غیر ملکی طلبہ کے مسائل کے حل اور نئے ویزوں کے اجراء کے سلسلہ میں اربابِ حکومت سے ملاقات کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ یہ کمیٹی صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہم، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم اور حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم ناظم اعلیٰ وفاق پر مشتمل ہوگی۔ حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کمیٹی کے رابطہ سیکرٹری ہوں گے، جو وزارت داخلہ وخارجہ سے رابطہ کر کے وفاق کی قیادت کی ملاقات کو یقینی بنائیں گے۔

**وفاق کی پوزیشنوں کے بارے میں ضابطہ:**......(الف) سالانہ امتحان میں مرکزی سطح پر پہلی تیس پوزیشنوں کے حامل طلبہ وطالبات کے پرچوں پر امتحانی کمیٹی کی نظر ثانی کے بعد نتائج کا اعلان کیا جائے گا اور یہ نظر ثانی اس طرح کی جائے گی کہ امتحانی جوابی کاپی کا تشخص اور تعین صیغہ راز میں رہے، نہ اس کاپی کا رول نمبر معلوم، نہ طالب علم کا نام اور ولدیت اور نہ اس کا شہر اور مدرسہ۔ یہ طلبہ مزید نظر ثانی کی درخواست نہیں دے سکیں گے، اگر انہوں نے نظر ثانی کی فیس جمع کروائی تو وہ رقم واپس کر دی جائے گی۔ تاہم کسی دیگر طالب علم کی نظر ثانی کی درخواست کی صورت میں پوزیشن تبدیل ہوئی تو ہر دو طلبہ کے پرچوں کا تقابلی جائزہ لیا جائے گا۔ نیز جن طلبہ کے چھ پرچوں کے نمبروں

کے درمیان تفاوت فاحش ہوگا، خواہ کسی بھی درجہ سے ان کا تعلق ہو، امتحانی کمیٹی ان پرچوں پر نظر ثانی کرے گی۔

(ب):...... اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مرکزی اور صوبائی سطح پر پوزیشنوں کا اعلان کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ جس کی پوزیشن مرکزی سطح پر آئے گی اس کی پوزیشن صوبائی سطح میں بھی شمار ہوگی۔ پوزیشن ہولڈرز کے لئے تقسیم انعامات کی تقریب کا اہتمام کیا جائے گا۔

**نصاب کمیٹی کے مجوزہ نصاب تعلیم بنات کی تنفیذ پر غور:......** اجلاس میں نصاب کمیٹی کی طرف سے پیش کردہ نصاب برائے طالبات و تجوید و قراءت و دراسات دینیہ تجویز کردہ مورخہ ۲۳ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ مطابق ۱۸ جنوری ۲۰۱۲ء پیش کیا گیا۔ جس سے مجلس عاملہ نے اس تصریح کے ساتھ اتفاق کیا کہ دورہ حدیث میں موجود کتب میں تلخیص و انتخاب کیا جائے۔ نصاب کمیٹی اس کی تکمیل کرے گی۔ بنات کے نئے نصاب تعلیم کی تنفیذ تدریجاً ہوگی۔ موجودہ زیر تعلیم طالبات سابقہ ترتیب سے اپنے درجات مکمل کریں گی اور سال بہ سال ایک ایک درجہ ختم ہوتا جائے گا اور اس طرح تین سال میں پرانا نصاب ختم ہو جائے گا۔ جبکہ آئندہ سال ثانویہ عامہ اور خاصہ سال اول کا امتحان نئے نصاب کے مطابق ہوگا۔ اس طرح چھ سال میں نئے نصاب کی تنفیذ مکمل ہو جائے گی اور ہر سال کا امتحان وفاق لے گا۔

اجلاس میں ثانویہ عامہ بنات کے لئے میٹرک تک کی استعداد پیدا کرنے کے لئے قائم کردہ ذیلی کمیٹی جس میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب اور حضرت مولانا رشید اشرف صاحب شامل ہیں، کو ہدایت کی گئی کہ وہ ۲۹ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ تک اس کو مکمل کرنے کا اہتمام فرمائیں۔ ثانویہ عامہ بنات کے دو سالہ نصاب کے بارے میں مدارس کو اختیار دیا گیا کہ چاہے ایک سال میں مکمل کریں یا دو سال میں، وفاق صرف دوسرے سال کا امتحان لے گا۔

منظور شدہ نصابِ تعلیم بنات درج ذیل ہے:۔

## ثانویہ خاصہ سال اول

| نمبر شمار | پرچہ | مادہ | کتب |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | تفسیر | ترجمہ و مختصر تفسیر پارہ عم۔ |
| ۲ | دوسرا | حدیث | جوامع الکلم (حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ) بعدہٗ زاد الطالبین مکمل مع ترکیب باب اول۔ |
| ۳ | تیسرا | فقہ/سیرت | بہشتی زیور (ج۔۲۔۳۔۴)۔ تاریخ اسلام حصہ سیرت |
| ۴ | چوتھا | صرف | علم الصرف (ج۔۱۔۲۔۳) مع اجراء۔ اس کے لئے "تمرین الصرف" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ |
| ۵ | پانچواں | نحو | عوامل النحو (مع مختصر ترکیب حصہ نثر) علم النحو مع اجراء۔ اس کے لئے "تمرین النحو" اور "تسہیل النحو" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ |
| ۶ | چھٹا | ادب | الطریقۃ العصریۃ (ج۔۱)، عربی کا معلم (حصہ اول، دوم) مولانا عبدالستار خان صاحب۔ |
| ۷ | ساتواں | تجوید | حدر آخری پانچ پارے (دیکھ کر) مع حفظ ربع آخر پارہ عم۔ خلاصۃ التجوید مولانا قاری اظہار احمد تھانوی۔ |

## ثانویہ خاصہ سال دوم (للبنات)

| نمبر شمار | پرچہ | مادہ | کتب |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | تفسیر | ترجمہ ومختصر تفسیر قرآن مجید سورۂ یونس تا اختتام سورۂ عنکبوت |
| ۲ | دوسرا | فقہ | مختصر القدوری از ابتداء تا اختتام کتاب الحج، کتاب النکاح تا آخر کتاب النفقات |
| ۳ | تیسرا | اصول فقہ | اصول الشاشی، آسان اصول فقہ مکمل مولفہ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب |
| ۴ | چوتھا | صرف | علم الصیغہ مع خاصیات ابواب از علم الصرف حصہ چہارم |
| ۵ | پانچواں | نحو | شرح مائۃ عامل (نوع اوّل با ترکیب)، بعدہ ہدایۃ النحو |
| ۶ | چھٹا | ادب و منطق | قصص النبیین (ج ۲-۳) تیسیر المنطق |

## عالیہ سال اوّل (للبنات)

| نمبر شمار | پرچہ | مادہ | کتب |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | تفسیر | ترجمہ ومختصر تفسیر قرآن مجید سورۂ روم تا ختم سورۂ مرسلات |
| ۲ | دوسرا | حدیث | ریاض الصالحین مکمل |
| ۳ | تیسرا | فقہ | مختصر القدوری (ما بقیہ) ماسوائے کتاب الفرائض |
| ۴ | چوتھا | اصول فقہ و میراث | نور الانوار (بحث سنت و اجماع) آسان فرائض اردو سراجی تا ختم باب الرد |
| ۵ | پانچواں | بلاغت | دروس البلاغۃ (مکمل) |
| ۶ | چھٹا | ادب عربی و عقائد | مختارات حصہ اول، العقیدۃ الطحاویۃ (متن) |

## عالیہ سال دوم (للبنات)

| نمبر شمار | پرچہ | مادہ | کتب |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | تفسیر | ترجمہ قرآن مجید از ابتداء تا ختم سورہ توبہ |
| ۲ | دوسرا | حدیث | مشکوٰۃ جلد اول مع مقدمہ (مقدمہ پڑھایا جائے گا لیکن اس سے سوال نہیں ہوگا) |
| ۳ | تیسرا | حدیث و اصول حدیث | مشکوٰۃ جلد ثانی مع خیر الاصول |
| ۴ | چوتھا | فقہ | ہدایہ جلد اول |
| ۵ | پانچواں | اصول فقہ | نور الانوار (از ابتداء تا آخر کتاب اللہ) |
| ۶ | چھٹا | عقائد و اصول تفسیر | شرح عقائد از عذاب قبر تا آخر، علوم القرآن حصہ اول باب اول۔ حصہ دوم باب اول و دوم |

## عالمیہ سال اوّل (للبنات)

| نمبر شمار | پرچہ | مادہ | کتب |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | تفسیر | منتخبات جلالین شریف جلد اول، سورۃ البقرہ اور سورۃ النساء جلد ثانی سورۃ الاحزاب والنور ولقمان والطلاق والتحریم وربع آخر جزپارہ عم مع سورہ فاتحہ۔ |
| ۲ | دوسرا | اصول حدیث، اصول تفسیر وتربیت اولاد | التبیان فی علوم القرآن از ابتداء تا آخر فصل رابع۔ تیسیر مصطلح الحدیث دکتور محمود الطحان۔ مختصر اسلام اور تربیت اولاد مولفہ ڈاکٹر حبیب اللہ مختار شہید |
| ۳ | تیسرا | فقہ | ہدایہ جلد ثانی ماسوائے کتاب العتاق والسیر والحدود |
| ۴ | چوتھا | حدیث | طحاوی کتاب الطہارۃ، کتاب الصلوٰۃ موطاء امام محمد از کتاب النکاح تا آخر کتاب العقیقہ |
| ۵ | پانچواں | حدیث | جامع ترمذی (ج۔۲) باستثناء کتاب العلل |
| ۶ | چھٹا | حدیث | سنن ابوداؤد جلد اول |

## عالمیہ سال دوم (للبنات)

| نمبر شمار | پرچہ | مادہ | کتب |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | حدیث | صحیح بخاری (ج۔۱) |
| ۲ | دوسرا | حدیث | صحیح بخاری (ج۔۲) |
| ۳ | تیسرا | حدیث | صحیح مسلم (ج۔۱ ماسوائے مقدمہ) |
| ۴ | چوتھا | حدیث | صحیح مسلم (ج۔۲) |
| ۵ | پانچواں | حدیث | ابوداؤد شریف (ج۔۲) |
| ۶ | چھٹا | حدیث | جامع ترمذی (ج۔۱) |

**ثانویہ عامہ بنات کا عصری نصاب:**...... بنات کے چھ سالہ نصاب تعلیم کو حتمی شکل دینے کے بعد ثانویہ عامہ بنات کے عصری نصاب تعلیم پر غور کیا گیا۔ چنانچہ ثانویہ عامہ بنات کے لئے عصری مضامین طے کئے گئے اور اسی کی روشنی میں نصاب مرتب کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ مضامین کی تفصیل درج ذیل ہے:

## ثانویہ عامہ سال اول (للبنات)

| نمبر شمار | پرچہ | مضمون | |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | ریاضی | دو گھنٹے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | دوسرا | انگلش | دو گھنٹے |
| ۳ | تیسرا | اردو | ایک گھنٹہ |
| ۴ | چوتھا | جنرل سائنس | ایک گھنٹہ |
| ۵ | پانچواں | تصحیح قرآن کریم | آخری پارہ عم اور سورہ بقرہ |
| ۶ | چھٹا | سیرت رسول ﷺ | سیرت رسول ﷺ (مولفہ شاہ ولی اللہ) |

## ثانویہ عامہ سال دوم (للبنات)

| نمبر شمار | پرچہ | مضمون | |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | ریاضی | ایک گھنٹہ |
| ۲ | دوسرا | انگلش | ایک گھنٹہ |
| ۳ | تیسرا | اردو | ایک گھنٹہ |
| ۴ | چوتھا | جنرل سائنس | ایک گھنٹہ |
| ۵ | پانچواں | مطالعہ پاکستان | ایک گھنٹہ |
| ۶ | چھٹا | تعلیم الاسلام مکمل | ایک گھنٹہ |

**نصاب تعلیم بنین:**......(الف) متوسطہ سال اول، سال دوم، سال سوم اور ثانویہ عامہ سال اول کے عصری نصاب میں فیڈرل بورڈ کی کتب پڑھائی جائیں گی۔ تاہم ثانویہ عامہ سال اول کی اسلامیات کی کتاب وفاق المدارس کی مرتب کردہ ہوگی۔ نیز متوسطہ سال سوم کے نصاب سے بہشتی گوہر کو ختم کردیا گیا۔

**متوسطہ سال سوم کے پرچوں کی نئی ترتیب درج ذیل ہے:**

| | |
|---|---|
| پہلا پرچہ: سیرت رسول ﷺ مرتبہ وفاق (ایک سوال) گلستان پہلے چار باب (دو سوال)۔ | دوسرا پرچہ: اردو جماعت ہشتم |
| تیسرا پرچہ: ریاضی جماعت ہشتم | چوتھا پرچہ: معاشرتی علوم جماعت ہشتم |
| پانچواں پرچہ: انگریزی جماعت ہشتم | چھٹا پرچہ: سائنس جماعت ہشتم |

(ب):......حدر از پارہ ۲۱ تا آخر (ناظرہ) خلاصۃ التجوید مولفہ اظہار احمد تھانوی از سورہ نباء تا مطففین (حفظ)۔

**نوٹ:**......حدر کا تقریری امتحان کسی بھی دن ہوسکتا ہے۔

## نصاب تجوید

### ایک سالہ نصاب تجوید برائے فضلاء وفاضلات وفاق المدارس العربیہ پاکستان

| نمبر شمار | پرچہ | کتب |
|---|---|---|
| ۱ | پہلا | معلم التجوید حضرت مولانا قاری شریف احمد صاحب |

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | دوسرا | تفہیم الوقوف مولانا قاری محمد اسماعیل صاحب |
| ۳ | تیسرا | المقدمہ الجزریہ مع تشریحات وحفظ ابیات۔ مقدمہ جزریہ کی تشریح کے لئے (۱) مولانا قاری اظہار احمد تھانوی کی شرح جزری (۲) قاری شریف احمد کی شرح جزری (۳) قاری رحیم بخش صاحب کی العطایا الوھبیہ سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ |
| ۴ | چوتھا | حدر مکمل قرآن مجید |
| ۵ | پانچواں | ترتیل پارہ عم مع حفظ |
| ۶ | چھٹا | صفحات فی علوم القراءات دکتور عبدالقیوم بن عبدالغفور السندی |
| ۷ | برائے مطالعہ | دفاع قراءات مولانا محمد طاہر رحیمیؒ |

نوٹ:......وفاق المدارس کے تحت تجوید کا امتحان پاس کرنے پر فضلاء وفاضلات کو ''شھادۃ التجوید (للعلماء)'' دی جائے گی۔ مقدمہ جزریہ، حدر یا ترتیل وحفظ کے امتحان میں ناکام طالب علم کو ناکام سمجھا جائے گا۔ اہلیت داخلہ شہادۃ العالمیہ ہے۔

## دوسالہ نصاب تجوید برائے حفاظ طلبہ وطالبات......سال اوّل

| نمبر شمار | پرچہ | کتب |
|---|---|---|
| ۱ | پہلا | خلاصۃ التجوید بعدہ جمال القرآن |
| ۲ | دوسرا | جامع الوقف معرفۃ الوقوف مولفہ مولانا قاری محب الدین احمد لکھنویؒ |
| ۳ | تیسرا | حدر ابتدائی دس پارے |
| ۴ | چوتھا | ترتیل پارہ ۲۹و۳۰ |
| ۵ | پانچواں | مفتاح القرآن دوحصے |
| ۶ | چھٹا | تعلیم الاسلام دوحصے مع سیرۃ الرسول |

## سال دوم

| نمبر شمار | پرچہ | کتب |
|---|---|---|
| ۱ | پہلا | فوائد مکیہ |
| ۲ | دوسرا | المقدمۃ الجزریہ مع ترجمہ وحفظ ابیات |
| ۳ | تیسرا | حدر آخری بیس پارے |
| ۴ | چوتھا | ترتیل چالیس منتخب رکوعات مع عملی اجراء قواعد تجوید |

| | | |
|---|---|---|
| ۵ | پانچواں | مفتاح القرآن آخری تین حصے |
| ۶ | چھٹا | تعلیم الاسلام آخری دو حصے مع سیرۃ خاتم الانبیاء |

نوٹ:......حفاظ طلبہ وطالبات کو وفاق المدارس کا امتحان تجوید پاس کرنے ''شهادة التجويد (للحفاظ)'' دی جائے گی۔

**اہلیت داخلہ:**......شهادة تحفيظ القرآن الكريم

دوسالہ نصاب تعلیم دراسات دینیہ برائے طلبہ وطالبات۔

## دراسات دینیہ سال اول

| نمبر شمار | پرچہ | | کتب |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | ترجمہ وتفسیر | ترجمہ قرآن کریم مع مختصر تفسیر (سورہ یونس تا عنکبوت)۔<br>نوٹ: ترجمہ قرآن مجید شروع کرنے سے پہلے صرف ونحو سے ضروری مناسبت پیدا کی جائے۔ |
| ۲ | دوسرا | حدیث | معارف الحدیث (ج۔۲۔۳۔۴)۔نوٹ:......معارف الحدیث میں اصل نصاب احادیث ہوں گی۔اساتذہ ان کی تشریح معارف الحدیث کی روشنی میں خود بھی کرسکتے ہیں، جہاں مناسب سمجھیں کتاب کی تشریح کو پڑھادیں۔ |
| ۳ | تیسرا | فقہ | تعلیم الاسلام (مکمل)۔بہشتی زیور (ج۔۲۔۳۔۴) |
| ۴ | چوتھا | صرف ونحو | علم الصرف (ج۔۱۔۲)۔علم النحو |
| ۵ | پانچواں | لغۃ عربیہ | طریقۃ عصریہ (ج۔۱)۔قصص النبیین (ج۔۱۔۲) |
| ۶ | چھٹا | سیرت، حدر | سیرت خاتم الانبیاء ﷺ (مفتی محمد شفیعؒ)۔حدر آخری پارہ عم مع حفظ ربع آخر۔ |

**کتب برائے مطالعہ دراسات سال اول:......اسوہ رسول ﷺ (ڈاکٹر عبدالحی صاحب) اور نماز مدلل (مولانا فیض محمد صاحب)**

## دراسات دینیہ سال دوم

| نمبر شمار | پرچہ | | کتب |
|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | ترجمہ وتفسیر | ترجمہ قرآن کریم مع مختصر تفسیر (سورہ بقرہ تا سورہ یونس) وترجمہ قرآن کریم مع مختصر تفسیر (سورہ عنکبوت تا ختم قرآن)<br>نوٹ: اس سال تعلیم میں ترجمہ قرآن کے دو گھنٹے ہوں گے۔البتہ دونوں ترجمہ قرآن کا پرچہ ایک ہوگا۔ |
| ۲ | دوسرا | حدیث | معارف الحدیث (ج۔۱۔۵۔۶۔۷)۔نوٹ: معارف الحدیث میں اصل نصاب احادیث ہوں گی۔اساتذہ ان کی تشریح معارف الحدیث کی روشنی میں خود بھی کرسکتے ہیں۔جہاں مناسب سمجھیں کتاب کی تشریح کو پڑھادیں۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳ | تیسرا | فقہ | بہشتی زیور (ج ۵۔۶۔۷) |
| ۴ | چوتھا | لغۃ عربیہ | طریقۃ عصریہ (ج ۲)۔ قصص النبیین (ج ۳۔۴) |
| ۵ | پانچواں | صرف ونحو | علم الصرف (ج ۳۔۴)، عوامل النحو |
| ۶ | چھٹا | عقائد | حیات المسلمین (اردو) |

**کتب برائے مطالعہ دراسات سال دوم:**...... سیر الصحابیات (مولفہ مولانا سعید انصاری ندوی)، اسلام کیا ہے (مولفہ مولانا منظور احمد نعمانی)

**نوٹ:** ...... عقائد کے حوالے سے حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب کی کتاب اور ڈاکٹر عبدالواحد صاحب کی کتاب کا نصاب کمیٹی دوبارہ جائزہ لے گی۔ مفتی محمد طاہر مسعود کی کتاب کی مجلس عاملہ کے اکثر اراکین نے تائید کرتے ہوئے نصاب کمیٹی کو اس پر غور کرنے کی سفارش کی اور اتفاق کی صورت میں مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب نے اس میں تلخیص کی بھی یقین دہانی کروائی۔

**میزانیہ برائے سال ۱۴۳۲ھ کی منظوری:**...... اجلاس میں سالانہ میزانیہ پیش کیا گیا۔ جسے مجلس عاملہ نے اتفاق رائے سے منظور کیا اور حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہم کی اس تجویز سے اتفاق کیا کہ سالانہ حساب کی مکمل آڈٹ رپورٹ کی کاپیاں تمام اراکینِ عاملہ کو بھیجی جائیں گی۔ اجلاس میں حضرت مولانا سعید یوسف صاحب نے تجویز پیش کی کہ بجٹ کے ساتھ آنے والے سال کا تخمینہ بجٹ بھی پیش کیا جانا چاہیے۔ جس سے مجلس عاملہ نے اتفاق کیا۔

☆......☆......☆

## دوسری نشست

**مجوزہ دستورِ وفاق:**...... اجلاس کی دوسری نشست کا آغاز بعد نماز عصر حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نائب صدر وفاق کی صدارت میں، حضرت مولانا قاری مہر اللہ صاحب کی تلاوت سے کیا گیا اور بقیہ امور پر غور و غوص کیا گیا۔ جس میں مجوزہ دستور، فیسوں اور حق الخدمت میں اضافہ سمیت دیگر اہم امور زیر غور آئے۔ اجلاس کے درمیان میں حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم العالیہ بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کا اختتام تقریباً رات ساڑھے گیارہ بجے ہوا۔

اس اجلاس میں دستور کمیٹی کی طرف سے پیش کردہ مجوزہ دستور، بحث و تمحیص اور بعض ترامیم کے ساتھ منظور کرتے ہوئے اسے مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

**حق الخدمت، مشاہرات اور داخلہ فیسوں میں اضافہ پر غور:**...... اجلاس میں نگران عملہ، مسئولین امتحانات، امتحانی کمیٹی، ممتحنین اور ممتحنینِ اعلیٰ کے حق الخدمت میں 40 فیصد اضافہ اور ملازمین کے مشاہرات میں 30 فیصد اضافہ کیا گیا۔ نصاب کمیٹی اور دستور کمیٹی کا حق [illegible] کمیٹی کے مساوی مقرر کیا گیا۔ جبکہ داخلہ فیسوں میں 30 فیصد اور ثنی

اسناد کی فیسوں میں بھی اضافہ کا فیصلہ کیا گیا۔

**دیگر امور باجازت صدر:**...... (الف):......حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب کی سفارش پر بالاکوٹ کے ایک عالم کو رفع درجات کے لئے عالیہ کا امتحان دوبارہ دینے کی اجازت دی گئی۔ موصوف درجہ عالیہ میں مقبول میں پاس ہیں۔

(ب):......گذشتہ چند سالوں میں مجلس شوریٰ کے اراکین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ گذشتہ سال اراکین کی تعداد سات سو تھی جبکہ امسال نو سو اٹھارہ ہے۔ اس طرح گذشتہ سال کی نسبت اس سال دو سو سے زائد اراکین کا اضافہ ہوا ہے اور اسی تناسب سے سالانہ اضافہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ اراکین مجلس شوریٰ کی تعداد کم کرنے پر اتفاق ہوا اور اس کے تعین کے لئے مجلس شوریٰ سے حتمی رائے لینے کا فیصلہ کیا گیا۔

(ج):......مجلس شوریٰ کے اجلاس مورخہ ۲۶ اپریل ۲۰۱۲ء مطابق ۴ جمادی الثانیہ ۱۴۳۳ھ کو خوش اسلوبی سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ایک کمیٹی حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب، حضرت مولانا حسین احمد صاحب' حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب' حضرت مولانا قاری مہر اللہ صاحب' حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمن اور حضرت مولانا سعید یوسف صاحب پر مشتمل تشکیل دی گئی۔

یہ اجلاس نائب صدر وفاق حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی دعا کے ساتھ مکمل ہوا۔

☆......☆......☆

# کارروائی اجلاس مجلس شوریٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خاتم الانبیاء والمرسلین اما بعد

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ کا ایک اہم ترین اجلاس مورخہ ۴؍جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ بمطابق ۲۶؍اپریل ۲۰۱۲ء بروز جمعرات صبح دس بجے جامعہ خیر المدارس ملتان میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں مسئولین امتحانات خصوصی دعوت پہ شریک ہوئے۔ اجلاس کی صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے سرانجام دیئے۔

اجلاس کا آغاز حضرت قاری محمود احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا' تلاوت کلام پاک کے بعد حال ہی میں بھوجا ائیر لائن کے طیارے حادثہ میں شہید ہونے والے تمام مسافروں بالخصوص جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے ناظم تعلیمات اور وفاق کی امتحانی کمیٹی ونصاب کمیٹی کے رکن حضرت مولانا عطاء الرحمٰن شہید' مولانا عثمان رشید' مولانا قاری عبدالرحمٰن' مولانا مفتی محمد عرفان' حال ہی میں وفات پانے والے ممتاز عالم دین حضرت مولانا قاضی حمید اللہ جان مرحوم' مولانا سعید یوسف صاحب کی والدہ مرحومہ' سیاچن میں برفانی تودے تلے دب کر شہید ہونے والے پاک فوج کے جوانوں' اسلام آباد کے ایک مدرسہ کے شہید کئے جانے والے معصوم طالب علم' گلگت و بلتستان کے شہداء' لاہور بم دھماکہ کے شہداء' ڈرون حملوں کے شہداء' کراچی و بلوچستان کے شہداء اور ماورائے عدالت شہید کئے جانے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی گئی اور ورثاء سے اظہار تعزیت کیا گیا نیز مولانا عطاء الرحمٰن شہیدؒ کی وفاق کے لئے بے لوث خدمات پر انہیں خراج تحسین بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے درج ذیل گذشتہ اجلاسوں کی کارروائی برائے توثیق پیش فرمائی۔

| | | |
|---|---|---|
| کارروائی اجلاس مجلس عاملہ | منعقدہ 25 ربیع الثانی 1431ھ | بمطابق 11 اپریل 2010ء |
| کارروائی اجلاس مجلس شوریٰ | منعقدہ 26 ربیع الثانی 1431ھ | بمطابق 12 اپریل 2010ء |
| کارروائی اجلاس مجلس عاملہ | منعقدہ 3 صفر المظفر 1432ھ | بمطابق 8 جنوری 2011ء |
| کارروائی اجلاس مجلس عاملہ | منعقدہ 22 شوال المکرم 1432ھ | بمطابق 21 ستمبر 2011ء |
| کارروائی اجلاس مجلس عاملہ | منعقدہ 3 ربیع الثانی 1433ھ | بمطابق 25 اپریل 2012ء |

مجلس شوریٰ کے اراکین نے متفقہ طور پر ان اجلاسوں کی کارروائی کی توثیق فرمائی۔ حضرت ناظم اعلیٰ صاحب مدظلہم نے اپنے طویل ترین خطاب میں اراکین مجلس عاملہ، اراکین مجلس شوریٰ، اراکین امتحانی کمیٹی اور مسئولین امتحانات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وفاق المدارس کے قیام سے لے کر اب تک کی مختصر تاریخ، وفاق المدارس اور جامعہ خیر المدارس کے بانیان کا آپس میں تعلق اور تشکیل وفاق پر تفصیلی روشنی ڈالنے کے بعد فرمایا، وفاق ہمارے اتحاد اور عظمت کی نشانی ہے۔ اس کا تحفظ تمام اہل السنۃ والجماعت علماء دیوبند کی ذمہ داری ہے۔ اس کی برکت سے مدارس کی تعداد بڑھ رہی ہے اور مدارس کا تعلیمی معیار بھی بڑھ رہا ہے اور طلبہ وطالبات کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

وفاق المدارس کے تحت سولہ ہزار دو سو اکیاسی (16281) مدارس وجامعات کام کر رہے ہیں۔ ان مدارس میں ننانوے ہزار نو سو اٹھائیس (99928) اساتذہ کرام خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ بیس لاکھ پچپن ہزار سات سو سترہ (2055717) طلبہ/طالبات زیر تعلیم ہیں۔

وفاق المدارس کی ابتداء سے اب تک فارغ التحصیل ہونے والے علماء کی تعداد پچانوے ہزار اکہتر (95071)، عالمات کی تعداد ننانوے ہزار چورانوے (99094) اور حفاظ کی تعداد سات لاکھ پینتالیس ہزار نو سو نواسی (745989) ہے۔ جبکہ وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1433ھ کے لئے مجموعی طور پر دو لاکھ بائیس ہزار پانچ سو اکیس (222521) طلبہ وطالبات کا داخلہ موصول ہوا۔

حضرت ناظم اعلیٰ صاحب کے تفصیلی خطاب کے بعد اراکین مجلس شوریٰ کو بحث کے لئے دعوت دی گئی۔ چنانچہ مجلس شوریٰ کے درج ذیل اراکین نے اپنے خیالات اور تجاویز کا اظہار فرمایا۔

**مولانا پیر سیف اللہ خالد صاحب لاہور:**...... فیسوں میں اضافہ نہ کیا جائے۔ نصاب کمیٹی سمیت اراکین سے اعزازی خدمات حاصل کی جائیں۔ حضرت ناظم اعلیٰ صاحب نے وضاحت فرمائی کہ الحمد للہ! ہمارے تمام احباب اور کمیٹیاں اعزازی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ ان کا مطالبہ نہیں بلکہ ہم خود چاہتے ہیں کہ ان کی مناسب خدمت کی جائے۔

**مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی اسلام آباد:**...... نصاب کمیٹی کے اراکین اعزازیہ قبول نہ فرمائیں۔ اخلاص وللّٰہیت سے کام لینا ہمارے مقاصد میں ہونا چاہیے۔ طلبہ اور اساتذہ کو تزکیہ نفس کی طرف متوجہ کیا جانا اور خانقاہی نظام کو ترقی دینا

ازحد ضروری ہے۔ پوزیشن ہولڈرز کے پرچے باریک بینی کے ساتھ دیکھے جائیں۔

**مولانا کفایت اللہ صاحب مسئول نصیر آباد ڈویژن:** ......اراکین مجلس عاملہ واکابرین فیصلے کرتے ہوئے اپنے مدارس کی بجائے پس ماندہ اور دور دراز علاقوں کے مدارس کو پیش نظر رکھ کر فیصلے کریں۔ دور دراز مدارس کے دورے کیے جائیں۔ مدارس کے ساتھ تعاون کے لئے حکومت سے رابطہ کر کے گیس، بجلی وغیرہ میں رعایت حاصل کی جائے۔

**مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مسئول ایبٹ آباد:** ......مساجد و مکاتب کو بھی وفاق سے ملحق کیا جائے اور مساجد میں ناظرہ کی کلاسوں کا اجراء کیا جائے۔ تجوید للعلماء کے ساتھ عالمات کو بھی شامل کیا جائے۔

**مولانا امداد اللہ صاحب بنوں:** ......نصاب میں تبدیلی نہ کی جائے۔ اکابرین کا مرتب کردہ پرانا نصاب پڑھایا جائے۔ کامیاب طلبہ وطالبات کے لئے گریڈنگ پر نظر ثانی کی جائے۔ سرکاری اداروں میں 45 فیصد سے اوپر سیکنڈ ڈویژن دی جاتی ہے۔ وفاق بھی نظر ثانی کرتے ہوئے 45 فیصد سے اوپر سیکنڈ ڈویژن "جید" دے۔ ضمنی امتحان میں راسب کو اجازت دی جائے۔ نیز قدیم فضلاء کو بھی امتحان کا موقع دیا جائے۔ ایجنسیوں اور انتظامیہ کی طرف سے مدارس کو پریشان کیا جاتا ہے اس کا سد باب کیا جائے۔ درجہ حفظ اور بنات کے مدارس کو شوریٰ کی رکنیت دی جائے۔

**مولانا عبداللہ روپڑی صاحب:** ......اولیٰ کی رجسٹریشن اس سال لازمی نہ قرار دی جائے۔ "ب" فارم کی شرط ختم کی جائے۔ بنات کے درجات میں بھی ایک سال کا وقفہ کیا جائے تاکہ راسبات ضمنی امتحان میں شرکت کر سکیں۔ بنین کے داخلہ فارموں کے ساتھ تصویر کی شرط ختم کر دی جائے۔

**مولانا عبدالقیوم صاحب کوئٹہ:** ......نظر ثانی میں سابقہ پوزیشن برقرار رکھی جائے۔

**مولانا جان محمد صاحب قلعہ سیف اللہ:** ......وفاق کے متعلقین اسلامی لباس اور وضع قطع کو اپنانے کی کوشش کریں۔

**مولانا مفتی خالد حسین صاحب دارالعلوم مری:** ......کارکنان کے حق الخدمت میں اضافہ درست ہے۔ فیسوں میں اضافہ آئندہ سال سے کیا جائے کیونکہ اس سال فارم وصول ہو چکے ہیں۔

**مولانا جمال عبدالناصر صاحب ڈیرہ غازیخان:** ......مدارس و مساجد کی حفاظت کی فکر کی جائے۔ مدارس کا نظم و نسق بہتر کیا جائے۔ نیز مدارس کے مقدمات کے لئے ایک وکیل کا انتظام کیا جائے۔

**حضرت مولانا ارشد الحسینی صاحب اٹک:** ......ہر صوبہ میں اجلاس کا اہتمام کیا جائے۔ تزکیہ باطن پر لازماً توجہ دی جائے۔ فارغ التحصیل فضلاء کے لئے تدریب کا اہتمام کیا جائے۔ ہر علاقہ میں "وفاق" کے تحت ڈسپنسری قائم کی جائے۔ ہم مجلس عاملہ کی طرف سے کیے گئے تمام فیصلوں پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔ اکابرین کے فیصلوں سے وفاق نے پہلے بھی ترقی کی اور آئندہ بھی کرے گا۔ وفاق ہمارے اتحاد کی علامت بھی ہے اور ضمانت بھی۔ ہم تمام خدشات کو مسترد کرتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ جو شرکاء اکابرین پر اعتماد کرتے ہیں وہ ہاتھ اٹھا کر اس کا اظہار کریں۔ چنانچہ تمام شرکاء

نے اکابرین وفاق کے فیصلوں پر۔

**مولانا احمد یار صاحب خان گڑھ:**...... پسماندہ علاقوں کے مدارس فنڈ نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔ وفاق ان مدارس کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے اقدامات کرے۔

**مولانا محمد نواز فاروقی صاحب فیصل آباد:**...... پوزیشن کی تبدیلی کی صورت میں پہلے پوزیشن لینے والے کا اعزاز واپس نہ لیا جائے۔ نظر ثانی کی صورت میں تفاوت فاحش ہو تو ممتحن کو بلیک لسٹ کر دیا جائے۔ نصاب کمیٹی میں بنات کے معیاری مدارس کے مدرسین کو بھی شامل کیا جائے۔

**مولانا عبدالرحمٰن قریشی صاحب چترال:**...... وفاق المدارس کے بورڈ پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں۔ حق الخدمت و مشاہرات میں اضافہ کیا جانا چاہیے۔

**مولانا انور صاحب فیصل آباد:**...... تصویر کی شرط درست نہیں۔ دارالافتاء سے رائے لیے بغیر اسے مسلط نہ کیا جائے۔ جب یہ شرعاً جائز نہیں تو اس پر سختی بھی درست نہیں ہے۔

**مولانا محمد طیب صاحب بورے والا:**...... مساجد میں ہمارے علماء کو شروع ہی سے حق بیان کرنا چاہیے۔ فیس میں سو فیصد اضافہ کیا جائے۔ پوزیشن صرف کراچی والوں کی کیوں آتی ہے۔ تمام مدارس میں ایک گھنٹہ عربی زبان کے لئے مختص کیا جائے۔ عربی میڈیم اور اردو میڈیم کے الگ الگ نتائج مرتب کیے جائیں۔

**مولانا عابد محمود صاحب لاہور:**...... سرکاری ادارے طلبہ کو تنگ کرتے ہیں۔ اس کا سدباب کیا جائے۔ ہائیر ایجوکیشن سے تمام اسناد کا معادلہ کروایا جائے۔ تمام سابقہ فاضلات کو مدرسہ کی تصدیق پر دو سال کے وقفے سے اسناد جاری کی جائیں۔ رجسٹریشن کے لئے ''ب'' فارم کی شرط ختم کی جائے اور تصویر کی شرط بھی ختم کی جائے۔

**مولانا عبدالسلام صاحب اسلام آباد:**...... دورہ حدیث کی کتابوں میں حدیث کے مباحث کو تقسیم کیا جائے۔ اور بنات کے لئے متوسطہ کا نصاب مرتب کیا جائے تاکہ یکسانیت پیدا ہو۔

**مولانا محمد شبیر صاحب تراڑکھل:**...... طالبات کے نصاب میں مڈل کی صلاحیت واستعداد کی بنیاد پر تسہیل ہونی چاہیے۔ میٹرک کی شرط سے بہت سی طالبات تعلیم سے محروم ہو جائیں گی۔ مجلس شوریٰ نے گذشتہ اجلاس میں چھ سال کی اجازت سابقہ منظور شدہ آٹھ سالہ نصاب کی بنیاد پر دی تھی۔ اس لئے دورانیہ کا اضافہ پہلے سے منظور شدہ نصاب کی بنیاد پر ہوگا۔

**مولانا محمد صاحب ڈیرہ اسماعیل خان:**...... تصویر کے بارے میں علماء کرام واہل مدارس کو تسلی نہیں ہے۔ اس لیے بڑے مفتی صاحبان اور اداروں سے استفتاء لیا جائے۔ عدم جواز کی صورت میں اصرار کرنے کے بجائے متبادل صورت پر غور کیا جائے۔ مدارس میں ایجنسیوں کی مداخلت کا سدباب کیا جائے، علماء کی تذلیل کا نوٹس لیا جائے۔ بغیر ثبوت کے علماء ومدارس پر ہاتھ ڈالنے کے خلاف فوری اور موثر آواز اٹھائی جائے۔

**مولانا حسین احمد صاحب کرک:**......اکابر کا نصاب بحال کیا جائے۔ کمال دین وعلم کے لئے نصاب بارہ سالہ کیا جائے۔ پرچوں کی چیکنگ کا نظام تسلی بخش بنایا جائے۔ فیس میں اضافہ صرف ضرورت کے درجہ میں کیا جائے۔

**مولانا ظفر احمد قاسم صاحب وہاڑی:**......فیس میں ضرورت سے زیادہ اضافہ نہ کیا جائے۔ مقطوع اللحیہ طالب علم کے بارے میں مدرسہ کی انتظامیہ کو باخبر کیا جائے، اس کے بعد رپورٹ مرتب کی جائے۔ داخلہ فیس میں اس سال اضافہ نہ کیا جائے بلکہ آئندہ سال سے کیا جائے۔ البتہ عملہ اور کارکنان کے حق الخدمت میں اسی سال سے اضافہ کیا جائے۔

**مولانا عبدالرحمٰن صاحب مسئول حفظ راولپنڈی:**......حفظ کے فضلاء کے لئے کچھ تربیتی مواد رکھا جائے۔ ایجنسیوں کے مسائل کے لئے وکلاء کی خدمات حاصل کی جائیں۔

**مولانا حافظ حسین احمد صاحب کوئٹہ (سابق ایم این اے):**......بلوچستان کے چھ ڈویژن ہیں۔ ہر ڈویژن میں ایک رکن عاملہ مقرر کیا جائے۔ اس وقت صرف تین اراکین ہیں۔ صوبائی سطح پر شوریٰ تشکیل دے کر چاروں صوبوں میں مساوی تعداد مقرر کی جائے۔ شوریٰ کی تحدید کی جائے، بلوچستان کے احساس محرومی کو ختم کیا جائے۔ بلوچستان کے گرم او رسرد علاقوں کے لئے حکومت نے الگ بورڈ بنا رکھے ہیں۔ وفاق بھی موسمی حالات کو ملحوظ رکھ کر بلوچستان میں امتحان کا انعقاد کرے۔ وفاق المساجد کا بوجھ وفاق المدارس پر نہ ڈالا جائے۔ بلکہ الگ نظم قائم کیا جائے۔ بالغ طلبہ کو شناختی کارڈ کا پابند کیا جائے۔

اراکین شوریٰ کی آراء کے بعد حضرت ناظم اعلیٰ صاحب مدظلہم نے مجلس شوریٰ سے درج ذیل منظوریاں حاصل کیں:

(۱)......مجلس شوریٰ نے طلبہ وطالبات کی داخلہ فیسوں میں آئندہ سال سے تیس فیصد اضافہ کی منظوری دی۔ جبکہ حق الخدمت میں چالیس فیصد اور مشاہرات میں تیس فیصد اضافہ کی منظوری دی۔ حق الخدمت اور مشاہرات میں اس سال سے کچھ اضافہ دیا جائے گا جبکہ آئندہ سال سے مکمل اضافہ ہوگا۔

(۲)......مجلس شوریٰ نے وفاق المساجد کو اصولی طور پر منظور کر لیا اس کے قواعد اور طریقہ کار مجلس عاملہ طے کرے گی۔

(۳)......مجلس شوریٰ نے مجلس عاملہ کی گذشتہ دو سالوں کی کارروائیوں کی توثیق کی۔

(۴)......مجلس شوریٰ نے گذشتہ اور رواں سال کے میزانیہ سے اتفاق کیا۔

(۵)......مجلس شوریٰ کے سامنے طالبات کا چھ سالہ نصاب، دراسات دینیہ کا دو سالہ نصاب، تجوید للعلماء والعالمات کا ایک سالہ نصاب اور تجوید للحفاظ والحافظات کا دو سالہ نصاب اور متوسطہ کا نصاب پیش کیا گیا۔ جسے مجلس شوریٰ نے اس تصریح کے ساتھ منظور کیا کہ درجہ عالیہ

(دورہ حدیث) کی کتب میں طالبات کے لئے تلخیص اور انتخاب کے لئے دوبارہ نصاب کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے۔ درج بالا منظور شدہ نصاب کی تنفیذ 1434ھ سے ہوگی۔

(6)..... حضرت ناظم اعلیٰ صاحب مدظلہم نے مجوزہ دستور وفاق کی خواندگی فرمائی۔ خواندگی کے بعد حضرت ناظم اعلیٰ صاحب نے فرمایا کہ گذشتہ چند سالوں میں مجلس شوریٰ کے اراکین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ گذشتہ سال اراکین کی تعداد سات سو تھی جبکہ امسال 918 ہے۔ اس طرح گذشتہ سال کی نسبت اس سال دو سو سے زائد اراکین کا اضافہ ہوا ہے اور اسی تناسب سے سالانہ اضافہ ہو رہا ہے۔

چونکہ مجلس شوریٰ، وفاق کی قوت حاکمہ ہے۔ کثرت تعداد کی وجہ سے اہم امور پر بحث و مشاورت اور فیصلہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں مجلس شوریٰ نے بالاتفاق یہ فیصلہ کیا کہ اراکین کی تعداد کم کی جائے اور مجلس شوریٰ کے اراکین سے اس بارے میں تحریری تجاویز طلب کی جائیں کہ آئندہ اراکین کی تعداد کتنی ہونی چاہیے اور اس کے انتخاب ، نامزدگی کا طریقہ کار کیا ہو؟

اس بارے میں اراکین نے مختلف آراء کا اظہار بھی کیا۔ بعض حضرات کی رائے میں تعداد 125 بعض کی رائے میں 150، بعض کی رائے میں 175 اور بعض کی رائے میں 200 ہونی چاہیے۔ جبکہ بعض نے کہا کہ 313 ہونی چاہیے۔

اس کے بعد اکابرین وفاق نے شرکاء سے خطاب فرمایا:

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ نائب صدر وفاق نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے مدینہ منورہ میں بچوں کو دیکھا تو اپنی خوشی کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا تھا" اللهم انکم لمن احب الناس الی"۔

چنانچہ حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے مجلس شوریٰ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا"اولئک اخوانی فجئنی بمثلهم ' اذا جمعتنا یا جریر المجامع" ۔اصحاب علم اس مجلس میں برکت اور رحمت محسوس کر رہے ہیں۔ وفاق قوت اور وحدت کی علامت ہے۔ ہماری تاریخ کی بقاء کا ذریعہ ہے۔ اس کا حسن اجتماعیت میں ہے جیسے ٹہنیاں درخت کے ساتھ اچھی لگتی ہیں۔ ہمارا وفاق میں مل کر بیٹھنا اس میں ہماری عزت ہے۔ پورے وفاق کا حسن یہی ہے۔ آپ حضرات وفاق پر اعتماد کریں، اپنے اکابرین پر اعتماد کریں۔ تعلیم و تربیت پر بھرپور توجہ دیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کو فروغ دیں۔ حسن ظن کو اختیار کریں، بدظنی سے اجتناب کریں۔

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا: وفاق ہمارے بزرگوں کی کاوش ہے۔ دوسرے مقام پر اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اس میں اپنی رائے دیانت دارانہ طور پر ضرور دینی چاہیے لیکن اپنی رائے پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔ اجتماعی مشاورت سے اکابر جو فیصلہ کر دیں اس سے اختلاف رائے کے باوجود اس کو اپنا فیصلہ سمجھنا چاہیے۔ مدارس

میں دین پڑھانے کے ساتھ ساتھ دین سکھانے کا بھی اہتمام کیا جانا چاہیئے۔تمام مدارس کی نسبت دارالعلوم دیوبند کی طرف ہےاور دارالعلوم دیوبند میں ہمارے اکابر کا ہر عمل سنت کے مطابق ہوتا تھا۔مدارس میں اس کا مکمل اہتمام ہونا چاہیے۔

حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا: الحمد للہ میرا تعلق وفاق کے قیام سے شروع ہوا جو کہ ابھی تک ہے اور آئندہ بھی انشاءاللہ باقی رہے گا۔آج کا اجتماع شوریٰ عظیم الشان، پرسکون اور بابرکت ہے۔اس سے قبل ایسا پرسکون اجتماع نہیں ہوا۔اس اجتماع شوریٰ میں قائدین وفاق کی صلاحیتیں نکھر کر سامنے آئی ہیں۔اعتماد کے اظہار کے ساتھ دل کی بھڑاس نکالنے کا موقع بھی دیا جاتا ہے۔اختلاف رائے کے بعد اتفاق بھی ہو جاتا ہے۔اراکین شوریٰ کے حوالے سے ناظم اعلیٰ صاحب کا موقف قابل عمل ہے۔تاہم مجلس عمومی کا اجلاس کم از کم تین سال میں ایک مرتبہ لازماً ہونا چاہیے۔جبکہ صوبائی سطح پر سال میں ایک مرتبہ لازماً مجلس عمومی کا اجلاس منعقد کیا جانا چاہئے تاکہ تمام اراکین کی رائے سے استفادہ کیا جاسکے۔حضرت کی تجاویز پر ناظم اعلیٰ صاحب نے اعلان فرمایا کہ آئندہ کم از کم دو سال میں ایک مرتبہ مجلس عمومی کا دو روزہ اجلاس منعقد کیا جائے گا۔جبکہ صوبائی سطح پر ہر سال میں ایک مرتبہ ایک روزہ اجلاس منعقد کیا جائے گا۔تمام شرکاء نے اس کی تائید کی۔

آخر میں حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا یہ شوریٰ کا اجتماع ہے۔یہاں بیانات اوزان پر رد عمل کا اظہار ہوتا ہے۔وفاق کی شوریٰ بہت بڑی ہے۔جبکہ دستور کے مطابق شوریٰ وفاق کی قوت حاکمہ ہے۔اتنی بڑی شوریٰ میں فیصلہ کرنے میں سخت دشواری پیش آتی ہے۔اس مشکل کا حل کیا ہونا چاہیے؟

آپ حضرات کی طرف سے یہ رائے آئی ہے کہ مجلس شوریٰ کے اراکین کی تعداد کم ہونی چاہیے۔آپ بھی اس سے متفق ہیں۔مجوزہ دستور پر آپ کی آراء کی روشنی میں مجلس عاملہ غور و فکر کے بعد جو فیصلہ کرے وہ آپ حضرات کو منظور ہے؟ تمام شرکاء نے متفقہ طور پر اس کی منظوری دی۔مجلس شوریٰ کا اجلاس حضرت صدر وفاق کی دعاء سے اختتام پذیر ہوا۔

و صلی اللہ تعالیٰ علی النبی الامی والہ وصحبہ اجمعین


(کورس)
اکسیر جگر
(پریکٹیشنرز حضرات رابطہ کریں)

یہ کورس خاص طور پر ہیپاٹائیٹس ''سی'' کو 3 ماہ میں ''نیگیٹو'' کر دیتا ہے۔
مزید ''جگر'' کے تمام امراض میں مؤثر ترین کورس ہے جو چند روز میں مریض کو تازہ دم کر دیتا ہے

حکیم حافظ سید محمد احمد (لاہور)
042-38477326
0332-8477326